Official Spokesperson's response to a query from the media in the case of Shri Kulbushan Sudhir Jadhav

July 08, 2020

جناب کلبھوشن سدھیر جادھو کے معاملے میں میڈیا کے سوال پر سرکاری ترجمان کا جواب

08 جولائی، 2020

جناب کلبھوشن سدھیر جادھو کے معاملے میں میڈیا کے سوال کے جواب میں، وزارت خارجہ کے ترجمان شری انوراگ سریواستو نے کہا:

ہم سفارتی چینلز کے ذریعہ جناب کلبھوشن جادھو کے معاملے میں عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) کے فیصلے پر مکمل اور موثر عمل درآمد کرانے کے لئے عمل پیرا ہیں۔ اس معاملے میں آج پاکستان کی جانب سے میڈیا بیان آئی سی جے کے فیصلے کو خط اور روح کے مطابق نافذ کرنے کے حوالے سے مسلسل رکاوٹ پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے۔

پاکستان کا یہ دعویٰ کہ جناب جادھو، جو کہ پاکستان کی زیر حراست میں ہے، نے نظرثانی کی درخواست دینے سے انکار کردیا ہے، یہ بات پچھلے چار سالوں سے جاری ڈھونگ کا تسلسل ہے۔ جناب جادھو کو فرضی مقدمے کی سماعت کے ذریعے موت کی سزا سنائی گئی ہے۔ وہ پاکستان فوج کی زیر حراست میں ہے۔ اسے واضح طور پر مجبور کیا گیا ہے کہ وہ اس معاملے میں نظر ثانی کی درخواست دینے سے انکار کردے۔ آرڈیننس کے تحت جناب جادھو کے کیس کے حوالے سے چارہ جوئی پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے ہندوستان نے جناب جادھو تک بلا روک ٹوک رسائی کا مطالبہ کیا ہے۔ آرڈیننس کے تحت ناکافی چارہ جوئی کو بھی روکنے کی ڈھٹائی کی کوشش میں، پاکستان نے جناب جادھو کو زبردستی مجبور کیا ہے کہ وہ آئی سی جے کے فیصلے پر عمل درآمد کے لئے اپنے حقوق سے باز رہے۔

پاکستان نے 20 مئی 2020 کو ایک آرڈیننس پاس کیا تھا تاکہ ہائی کورٹ کو ان کی فوجی عدالت کے ذریعہ دی جانے والی سزا پر نظرثانی کی اجازت دی جاسکے۔ انھوں نے ساتھ ساتھ میں یہ بات بھی برقرار رکھا کہ ان کا قانون موثر نظر ثانی اور غور کرنے کی اجازت دے سکے، جبکہ ہم نے بھی ساتھ ساتھ میں اس کے خلاف احتجاج درج کیا ہے۔ اب تقریبا ایک سال کے بعد، انہوں نے یو ٹرن لے لیا ہے اور ایک آرڈیننس جاری کیا ہے تاکہ ایک لحاظ سے کیس پر نظر ثانی کی جا سکے۔ ہم پہلے ہی آرڈیننس کے مندرجات پر اور اس کے آئی سی جے کے فیصلے کی خلاف ورزی کرنے پر اپنے سنگین تحفظات کا اظہار کر چکے ہیں۔ پاکستان صرف قانونی چارہ جوئی کا وہم پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

ہماری بار بار درخواستوں کے باوجود، پاکستان بھارت کو جناب جادھو تک آزادانہ اور بلا روک ٹوک رسائی سے انکار کرتا رہا ہے۔ بھارت نے بار بار کہا ہے کہ وہ جناب جادھو کے کیس میں کسی بھی جائزے اور نظرثانی کی کارروائی کے لئے پاکستان سے باہر کے کسی وکیل کو پیش ہونے کی اجازت دے۔ پاکستان نے اس کا انکار کیا ہے۔ 2017 سے، جب ملٹری کورٹ نے فرضی مقدمے کی سماعت کی، تبھی سے پاکستان نے اس معاملے میں ایف آئی آر، شواہد، عدالتی حکم وغیرہ سمیت کوئی بھی متعلقہ دستاویز ہندوستان کے حوالے کرنے سے انکار کیا ہے۔ واضح طور پر، پاکستان آئی سی جے کے فیصلے پر عمل پیرا ہونے کی ڈھونگ رچ رہا ہے۔

عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) پہلے ہی یہ فیصلہ کرچکا ہے کہ پاکستان بین الاقوامی قوانین کی شدید خلاف ورزی کر رہا ہے۔ جناب جادھو کی حفاظت اور ان کی ہندوستان واپسی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت ہند پوری کوشش کرے گی، اور اس مقصد کے حصولیابی کے لئے یہ تمام مناسب اختیارات پر غور کرے گی۔

نئی دہلی

08 جولائی، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.